سوال

(356) حقوق زوجیت پورا نہ کرنے والے خاوند سے خلع طلب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی دختر ہندہ نابالغہ کا نکاح بکر نابالغ سے پڑھا دیا۔ اب بکر بالغ ہوگیا۔ ہندہ ہنوز نابالغہ ہے۔ اور دونوں میں بوجوہات سخت نزاع وخصومت رہتی ہے۔ یہ وجہ ہے کہ بکر کچھ امداد وکفالت ہندہ کی نہیں کرتا بلکہ ہر وقت درپے ایذا رسانی وتکلیف رہتا ہے۔ ایسی حالت میں کوئی چھٹکارہ ونجات ،یعنی آزادی ہندہ کی ہے؟ (سائل: عنایت علی خان از قصبہ مئوناتھ بھنجن۔ محلہ قاضی پورہ۔ ضلع اعظم گڑھ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو لوگ حالت نابالغی کے نکاح کو جائز بتاتے ہیں، ان کے نزدیک ایسی حالت میں ہندہ کو چھٹکارہ نجات کی صورت یہ ہے۔ کہ منجانب ہندہ حاکم سے درخواست کی جائے کہ یا تو بکر سے میرے حقوق ادا کرائے جائیں یا اگر بکر میرے حقوق ادا نہ کرسکتا ہو اور ادا کرنے سے عاجز ہو تو میرے اور اس کے درمیان تفریق کردی جائے۔ واضح ہو کہ اس درخواست کے دینے میں یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ اس صورت میں کہ ہندہ نابالغہ ہے، ہندہ کے حقوق بھی زید پر ہیں، کیونکہ فتاویٰ عالمگیریہ (168/2) میں مرقوم ہے:

"والحاصل في جنس ہذہ المسائل: أنہ ینظر إلی المرأۃ إن كانت لا تصلح للجماع لا نفقة لها"

"اس قسم کے مسائل میں اصل یہ ہے کہ عورت کو دیکھا جائے گا، اگر وہ جماع کے قابل نہیں ہے تو اس کا نفقہ بھی نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:564